

## 13356-کیا کتنے کو پھونے سے ہاتھ بخس ہو جاتا ہے؟

سوال

کیا کتنے کو پھونا حرام ہے یا مکروہ؟  
میں نے کئی مسلمانوں سے مناہے کہ کتنا بخس اور پلید ہے، اور ان پر ابلیس تھوکتا بھی ہے، اور یہ کہ جب ہم کتنے کو پھونے تو کئی بار ہمیں اپنے ہاتھ دھونا ہونگے، لیکن قرآن مجید اور سنت نبویہ اور اسلامی کتب میں مجھے یہ کہیں نہیں ملا؟

پسندیدہ جواب

اس سوال کے جواب کی دو شقیں ہیں:

پہلی شق:

کتنا پالنے کا حکم:

"انسان کے لیے کترکھنا حرام ہے، صرف چند ایک امور کے لیے کترکھنا جائز ہے جس کے لیے شریعت مطہرہ نے اجازت دی ہے، جس نے بھی شکاری کھیت کی رکھوائی کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے کترکھا تو زانہ اس کے اجر و ثواب میں سے ایک قیراط یاد و قیراط اجر کم کر دیا جاتا ہے۔"

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنًا:

"جس نے بھی شکاریا چوپایوں کی رکھوائی کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے کترکھا تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط اجر کم کر دیا جاتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5059) صحیح مسلم حدیث نمبر (2941) اور ایک روایت میں ایک قیراط کے الفاظ ہیں۔

قیراط اجر و ثواب کی عظیم مقدار سے کنایہ ہے، اور اگر ہر روز اس کے اجر سے ایک قیراط کم ہوتا ہے تو پھر وہ اس سے بکھرا رہو گا، کیونکہ اجر و ثواب فوت ہونا بکھرا رہونے کے مترادف ہے، دونوں ہی حرمت پر دلالت کرتے ہیں، یعنی اس کے نتیجہ میں جو مرتب ہوتا ہے وہ حرمت پر دلالت کرتا ہے۔

جانوروں کی نجاست میں کتنے کی نجاست سب سے بڑی نجاست ہے کیونکہ کتنے کی نجاست سات بار جس میں ایک بار مٹی سے دھونے بغیر ختم نہیں ہوتی، حقیقت کہ خنزیر جس کی حرمت قرآن میں بھی بیان ہوتی ہے اور وہ پلید ہے وہ کتنے کی نجاست کی حد تک نہیں پہنچتا۔

اس لیے کتنا بخس اور غمیث ہے، لیکن بہت شدید افسوس ہے کہ بعض مسلمان بھی کفار کے دھوکے میں آکر ان کی طرح غمیث اشیاء کے ساتھ افت و محبت کرنے لگے میں اور ان کی تقید کرتے ہوئے بغیر کسی ضرورت کے ترکھنے کا شوق رکھتے ہیں، انہیں پالتے پوستے ہیں، اور ان کی صفائی سترھانی کرتے ہیں حالانکہ وہ بکھی بھی صاف نہیں ہو سکتے چاہے اسے سمندر کے سارے پانی سے بھی نہ لاد دیں، کیونکہ وہ عینی نجاست ہے۔

اس لیے ایسے لوگوں کو ہماری نصیحت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرتے ہوئے اپنے گروں سے کتنے نکال دیں۔

لیکن جو شخص شکار یا کھیت یا چوپایوں کی حفاظت کے لیے کتابت کا محتاج ہوا س کے لیے ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے کی اجازت دی ہے...

اگر آپ اس کے کو اپنے گھر سے نکال دیں اور دھنکار دیں تو پھر اس کے مسئول نہیں، لہذا اسے آپ اپنے پاس نہ رکھیں اور نہ ہی اسے پناہ دیں۔

دوسری شق:

کتنے کو پھونے کا حکم:

"اگر اسے بغیر کسی رطوبت اور نہی کے پھوپھو جائے تو باتھ نجس نہیں ہوتا، اور اگر اسے رطوبت و نہی کی حالت میں پھوپھو جائے تو اکثر ابل علم کی رائے میں اس سے باتھ نجس ہو جاتا ہے، اور اس کے بعد سات بار جس میں ایک بار مٹی سے ہاتھ دھونا واجب ہو گا۔

ربا بر تنوں کا مسئلہ تو اگر کتنا کسی برتن میں منہ ڈالے تو اس برتن کو سات ہار دھونا واجب ہے، جس میں ایک بار مٹی سے دھونا شامل ہے جیسا کہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم وغیرہ کی درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب کتنا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار جس میں ایک مٹی سے دھوو۔"

بہتر یہ ہے کہ پہلی بار مٹی مل کر دھویا جائے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔

دیکھیں: مجموع فتاویٰ اشیع بن عثیمین (11/246).

اور کتاب: فتاویٰ اسلامیہ (4/447).

واللہ اعلم۔